باسمہٖ سبحٰنہٗ وتعالیٰ شانہٗ

قال اللہ تعالیٰ:- ولا تکونوا من المشرکین ۵

مشرک نہ بن جاؤ

تاریخی نام

حنفی غبارہ

۱۳۵۶ھ

نوحہ قسمت کا ستارہ

۱۳۵۶ھ

دیوبندی وہابی مولویوں کا چوہڑوں سے بھائی چارہ

مسلمانوں کا اُن سے کنارہ

اسمیں وہ حالات درج ہیں جو خاص شہر لودھیانہ اور قصبہ جگراؤں ضلع لودھیانہ میں دیوبندی وہابی مولویوں نے چوہڑوں مشرکوں کیساتھ اُن کا پکایا ہوا کھانا کھایا اور وہابی مولویوں نے چودہ آیات اور چودہ ہی احادیث رسول کریم ؐ کا انکار کرکے چوہڑوں مشرکوں کیساتھ ملکر اپنا بھائی چارہ قائم کرلیا اور مسلمانان اہلسنت والجماعت نے اُنسے کنارہ کرلیا۔ اور ہندوؤں نے بھی اُن کو چوہڑے قرار دیکر اپنے چاہات سے پانی بھرنا روک دیا۔ یہ نتیجہ ہے خدا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی اور توہین کرنے کا۔ العیاذ باللہ

مؤلفہ

حضرت مولنا مولوی حاجی الحرمین الشریفین زاد اللہ تشریفہما قاضی فضل احمد صاحب - سنی حنفی نقشبندی مجددی - مقیم لودھیانہ پنجاب

(بار دوم)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

قال اللہ تعالیٰ

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ۝ (قرآن کریم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے

دین اسلام ہی خدا کو مقبول ہے ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اما بعد فقیر قاضی فضل احمد عفی اللہ عنہ، سنی حنفی، نقشبندی، مجددی، مقیم لودیانہ مسلمانوں کی آگاہی کیلئے عرض کرتا ہے۔ کہ عرصہ دو تین ماہ کا ہوا ہے۔ کہ یہاں لودیانہ کے ایک مولوی مفتی وہابی دیوبندی نے اپنی اولوالعزمی سے سترہ کس چوہڑوں مشرکوں کو دعوت طعام دی اور انکو پیپل والی مسجد میں بلایا۔ اور سترہ ہی چوہڑوں کیساتھ ایک برتن میں اس ترکیب کے ساتھ کہ ایک برتن میں ایک چوہڑا اور ایک مسلمان سترہ برتنوں پر سترہ چوہڑے اور سترہ مسلمان بیٹھے۔ اور بڑے چوہڑے کیساتھ مفتی صاحب بیٹھ گئے۔ خوب مزے سے کھانا کھایا۔ اور ایک شخص برائے نام مسلمان جو چوہڑوں کا بڑا ہی مخلص دوست تھا۔ اُس نے سترہ ہی برتنوں کو دھویا۔ اُن کا سارا دھوون پی گیا۔ شہر میں شور اور چرچا ہوا۔ اُس نے جواز کا فتویٰ بنایا۔ مگر افسوس ہے کہ مفتی صاحب کی لسانی، ایمانی اور روحانی قوت نے یہ اثر دکھایا کہ اُن چوہڑوں کو مسلمان بنا لیا ہوتا۔ اب عرصہ ہفت عشرہ کا ہوا ہے کہ قصبہ جگراؤں ضلع لدھیانہ میں مولوی ابراہیم جگراؤنی اور مولوی محمد علی جالندھری نے مساوات اسلامی پر تقریر کی کہ مسلمانوں میں خواہ بادشاہ اور فقیر ہو سب برابر ہیں۔ ہمارے میں کوئی چھوت چھات نہیں ہے۔ کوئی کافر عیسائی ہو یا موسائی، ہندو ہو یا سکھ برہمنو ہو یا بشنوئی۔ چوہڑا ہو یا چمار سب کے ساتھ کھانا کھا سکتے ہیں۔ دکھنا تو یہ چاہیئے تھا کہ جب یہ لوگ اسلام لائیں۔ اسلام میں داخل ہو جائیں تو ہم نے بھائی ہیں۔ پھر ان کے ساتھ میل ملاپ۔ کھانا پینا، شادی وغیرہ کرنا سب برابر ہے۔ مگر افسوس یہ کلمات زبان پر نہ آنے پائے۔ اس وقت

ایک چوہڑا جس کا نام رن سنگھ مذہبی سکھ بیان کیا جاتا ہے۔ کھڑا ہو گیا۔ اُس نے کہا کہ مولوی صاحب یہ باتیں صرف زبانی ہی ہیں۔ یا اس پر عمل بھی کر سکتے ہو۔ اس پر مولوی صاحب نے اچھل کر کہا۔ کہ بیشک ہم عمل کرنیکے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ تب اس چوہڑے نے کہا کہ کل کو میری طرف سے آپ سب صاحبان کیلئے مع اپنے طلباء وغیرہ مسلمانوں کے دعوتِ طعام ہے۔ میرے مکان پر تشریف لاویں۔ اور طعام تناول فرمائیں۔ اور مولوی صاحبان سے اقراری تحریر بھی لے لی۔ تاکہ بعد میں انکار نہ کردیں۔ اور میری لاگت ضائع جائے۔ اس پر ہر دو مولوی صاحبان محمد علی و ابراہیم وہابی دیوبندی مع اپنے طلباء اور پچاس ساٹھ مسلمانوں اُن کے پیروکار کے اس چوہڑے کے مکان پر تشریف لے گئے۔ بڑے فخر کے ساتھ بیٹھ کر اُن کا پکا ہوا کھانا کھایا۔ اور مونچھوں پر تاؤ دیتے ہوئے اپنے جائے قیام پر پہنچ گئے۔ اور شہر میں شور و غل مچ گیا۔ سنی مسلمانوں نے اُن سے قطع تعلق کر دیا۔ اور مولوی ابراہیم کے طلباء کیلئے جو روٹیاں مقرر تھیں وہ بند کر دیں۔ کہا گیا کہ یہ روٹیاں اب چوہڑوں کے گھروں سے لو۔ اور دیہات اور مضافات میں یہ مشہور ہو گیا۔ کہ جگراؤں کے مسلمان چوہڑے ہو گئے ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں کو اپنے چاہات سے پانی بھرنا بند کر دیا ہے۔

"وہابی دیوبندی مولویوں کا چوہڑوں کیساتھ بھائی چارہ" لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ یہ تمام حالات مختصر طور پر میرے دوست منشی محمد یوسف صاحب نقشہ نویس ساکن جگراؤں نے بیان کئے اور دیگر لوگوں جگراؤں کے باشندوں سے بھی معلوم ہوئے جو درج کئے گئے۔

خدا کی قدرت اور شان کا نشان! جو لوگ خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے اور گالیاں دینے والے ہیں۔ اُن کی قسمت کے ستارہ نے ایسی تاریکی دکھائی کہ نہ تو قرآن شریف اُن کو یاد رہا۔ اور نہ کوئی حدیث شریف یاد آئی۔ ایسے گستاخوں کو چوہڑوں کا کھانا کھلا کر چوہڑا ہی بنا دیا۔ اللہ اللہ جس کا موجب یہ تھا۔ کہ جب ایمان ہی سلب ہو چکا تو پھر کیا بنتا ہے۔ اب میں مختصراً قرآن کریم اور احادیث شریف پیش کرتا ہوں جن کا ان وہابی دیوبندیوں نے صریح انکار کیا۔ اور کفر میں داخل ہو گئے۔ اور اپنے جاہل

مسلمانان اہلسنت والجماعت کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ آپ ان لوگوں سے بچیں۔

قرآن مجید کی آیات:۔ (۱) لا یتخذ المؤمنون الکٰفرین اولیاء من دون المؤمنین ومن یفعل ذالک فلیس من اللہ فی شیءٍ (آل عمران) یعنی مسلمان مسلمانوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ جو کوئی ایسا کریگا۔ اللہ تعالیٰ کیساتھ اُس کا کوئی تعلق نہیں ہے

۲۔ یاایھا الذین اٰمنوا لا تتخذوا بطانۃ من دونکم لا یألونکم خبالا ودّوا ما عنتم قد بدت البغضاء من افواھھم وما تخفی صدورھم اکبر قد بینا لکم الاٰیات ان کنتم تعقلون (آل عمران) یعنی مسلمانو کافروں مشرکوں کو اپنا دلی دوست نہ بناؤ۔ وہ تمہاری بربادی میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ وہ چاہتے ہیں کہ تم سخت تکلیف میں پڑو۔ اُن کے مونہوں سے عداوت کی باتیں ظاہر ہوگئیں اور جو کچھ اُن کے سینوں اور دلوں میں بغض بھرا ہے۔ وہ بہت ہی بڑا ہے تحقیق یہ نشانیاں اُن کی تمہارے لئے ہم نے بیان کردی ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو سمجھ جاؤ۔

۳۔ ان تمسسکم حسنۃ تسؤھم وان تصبکم سیئۃ یفرحوا بھا یعنی مسلمانوں اگر تم کو بھلائی پہنچے۔ تو ان کافروں کو برا معلوم ہو۔ اگر تمکو کوئی برائی یا تکلیف پہنچے تو اسپر وہ خوش ہوں۔

۴۔ یاایھا الذین اٰمنوا لا تتخذوا عدوی وعدوکم اولیاء تلقون الیھم بالمودۃ وقد کفروا بما جاءکم من الحق (سورۃ ممتحنہ) یعنی اے ایمان والو مسلمانو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم تو اُن سے محبت کرتے ہو اور وہ اس حق کا انکار کرتے ہیں (یعنی تم سے دشمنی کرتے ہیں)

۵۔ یاایھا الذین اٰمنوا ان تطیعوا الذین کفروا یردوکم علیٰ اعقابکم فتنقلبوا خٰسرین (آل عمران) اے ایمان والو اگر تم کافروں کے کہنے پر چلو گے تو وہ تمکو کافر بنا لینگے پھر تم خسارہ پانیوالوں میں ہوجاؤ گے

۶۔ فلا تطع الکٰفرین والمنٰفقین (سورۃ احزاب) اے مسلمانو تم کافروں اور منافقوں کا کہنا ہرگز نہ مانو۔ (۷) لتجدن اشد الناس عداوۃ للذین اٰمنوا الیھود والذین اشرکوا اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم آپ پاؤگے زیادہ سخت دشمن مسلمانوں کا یہود اور مشرکین کو۔

۸۔ وان اطعتموھم انکم لمشرکون۔ (انعام) اگر تم ان مشرکوں کا کہنا مانوگے تو تم بھی ضرور مشرک ہوجاؤ گے۔

۹۔ انما المشرکون نجس (توبہ) فی الواقع مشرک لوگ نجس اور پلید ہیں۔

۱۰۔ واعرض عن المشرکین (توبہ)۔ مشرکوں سے کنارہ کرو اور ملو مت۔

۱۱۔ وویل للمشرکین (سورۂ فصلت) اور مشرکوں کی جگہ دوزخ ہے۔

۱۲۔ ولا تکونن من المشرکین۔ (اے مسلمانو مشرک نہ ہو جاؤ۔

۱۳۔ ان اللہ بریٓءٌ من المشرکین ۔ (توبہ) اللہ تعالیٰ مشرکوں سے بیزار ہے۔

۱۴۔ ولا تکونوا من المشرکین ۔ اے مسلمانو مشرک نہ ہو جاؤ۔

یہ چودہ آیات قرآن شریف کافی سے زیادہ ہیں جن کا انکار کیا گیا۔

اب احادیث شریف سنئے!

(۱)۔ حاکم صحیح مستدرک میں حضرت خبیب بن اساف رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ غزوۂ بدر میں دو آدمی بڑے بہادر مشرک حاضر ہوئے۔ عرض کی ہم حضور کی مدد کیلئے آئے ہیں۔ حضور ؐ نے فرمایا کہ تم مسلمان ہو گئے۔ انہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔ تب آنحضرت ؐ نے فرمایا کہ تم لوٹ جاؤ۔ فانا لا نستعین بالمشرکین علی المشرکین۔ تحقیق ہم مشرکوں کے مقابلہ میں مشرکوں کی مدد نہیں چاہتے۔

(۲)۔ امام واقدی مغازی اور امام اسحاق امام طحاوی طبرانی معجم کبیر میں ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ احد میں چھ سو سوار یہودی آنحضرت ؐ کی مدد کو آئے۔ آنحضرت ؐ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دریافت فرمایا کہ یہ کون لوگ ہیں۔ عرض کی گئی کہ یہودی ہیں۔ آپ کی مدد کو آئے ہیں۔ حضور سرور عالم ؐ نے فرمایا قل لھم فلیرجعوا فانا لا نستعین بالمشرکین علی المشرکین۔ ان سواروں کو کہہ دو کہ یہ لوٹ جائیں کہ ہم مشرکوں کے مقابلہ میں مشرکوں کی مدد نہیں چاہتے۔

(۳)۔ انا بریٓءٌ من کل مسلم اقام مع المشرکین ۔ (ابی داؤد ترمذی ابن ماجہ) فرمایا نبی کریم ؐ نے کہ میں بری اور بیزار ہوں ہر مسلمان سے جو مشرک کے ساتھ مل کر بھی کھڑا ہو۔

(۴)۔ انی نہیت عن زبد المشرکین ۔ (ترمذی) فرمایا آنحضرت ؐ نے کہ میں خدا کی طرف سے منع کیا گیا ہوں کہ مشرک کا مکھن یا لسی بھی قبول کروں۔

(۵)۔ انی لا اقبل ھدیۃ المشرکین ۔ (طبرانی۔ کنوز الحقایق ص ۳۹) فرمایا رسول کریم ؐ نے تحقیق میں مشرکین کا ہدیہ بھی قبول نہیں کرتا۔

(۶)۔ انا لا نقبل شیئاً من المشرکین ۔ (ابن حبان) فرمایا حضور ؐ نے ہم مشرکوں کی کوئی چیز لینا قبول نہیں کرتے۔ یہ دعوت چوہڑوں مشرکوں کی ہے۔

٧۔ نہی عن اجابۃ طعام الفاسقین۔ (طبرانی بیہقی) حضورؐ نے فاسقوں کے کھانے کو منع فرمایا ہے۔ چہ جائیکہ چوہڑوں مشرکوں کا کھانا کھایا جائے۔ العجب۔

۸۔ نہی عن مخالطتہم ومواکلتہم (فتاویٰ عزیزی جلد دوم ص۱۱) ان سے ملنا جلنا منع ہے۔ (۹)۔ من الجفاء ان تاکل مع غیر دینیک ۔ ( ) غیر دین کے ساتھ کھانا کھانا بڑا ظلم ہے۔ (۱۰)۔ انا بری من کل مسلم مع مشرک (نصاب الاحتساب ص۱۱)

(۱۱)۔ لاتستضیئوا بنار المشرکین ۔ (نصاب الاحتساب ص) فرمایا رسول کریمؐ نے کہ مشرکوں کی آگ سے تم روشنی حاصل نہ کرو۔

(۱۲)۔ نہی ان یصافح المشرکین ۔ (ابی نعیم) حضورؐ مشرکوں کے ساتھ مصافحہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۱۳)۔ ایاک وکل امر لیتعذر منہ (دیلمی) یعنی بچ اس بات سے جس میں عذر کرنا پڑے۔

(۱۴)۔ ایاک ومایسوء الاذن (طبرانی) اس بات سے بچ جو کان کو بری لگے۔ (ان وہابی مولویوں نے یہ بہت برا کام کیا ہے۔ جسکو کان سن نہیں سکتے۔ العیاذ باللہ۔

یہ چودہ ۱۴ آیات اور چودہ ۱۴ ہی احادیث کافی ہیں۔ جنکا انکار کیا گیا ہے۔ جملہ ۲۸ عدد ہوئے جو برابر ہیں اعداد یا واحد۔ بازیچہ۔ جدائی۔ جھک۔ جہودی۔ بھاگ جانے حجاب کے۔ یا اللہ واحد القہار۔ ان نام کے مسلمان وہابیوں نے بچوں کا بازیچہ بنایا۔ اور مسلمانوں سے جدائی کر دی۔ جھک ماری۔ گوہ کھایا۔ جہودی ہوگئے۔ ان لوگوں سے دور بھاگ۔ ان پر مغز کرنا چاہیئے۔ العیاذ باللہ۔ ان تمام آیات قرآنی اور احادیث جناب مقبول ربانی سے سورج کی طرح ظاہر ہوگیا کہ مولوی محمد علی جالندھری اور مولوی ابراہیم جگرانوی نے مع اپنے پیروکار کے کافروں مشرکوں چوہڑوں کے گھر کا پکا ہوا کھانا کھایا اور حکم خداوندی اور رسول کریمؐ کا صریح انکار کیا۔ اور پورے طور پر کافر اور مشرک چوہڑے ہوگئے۔ افسوس یہ ہے مولوی صاحبان کے وعظ اور تقریر سے چوہڑوں پر ایک رتی بھر بھی اثر نہ کیا۔ بلکہ الٹا اثر یہ ہوا کہ انکو چوہڑے بنا دیا۔ اسکا فتاویٰ مفتیان شریعت اہلسنت والجماعت سے پوچھو۔ حکم یہ ہے کہ یہ سب توبہ نصوحا بذریعہ تحریر کریں۔ اور اپنی عورتوں کی تجدید نکاح اور جرمانہ شرعی ادا کریں۔ تب مسلمانوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اگر ایسا نہ کریں تو تمام مسلمان انسے مقاطع شرعی کریں۔ خبردار مسلمانو! بچو ان سے تاکید ہے۔ اگر کوئی مسلمان ان لوگوں سے خلا ملا کریگا انہیں میں سے ہوگا۔

یہ بھی یاد رہے کہ یہ کام جو دیوبندی وہابی مولویوں نے کیا ہے۔ اس میں محبت کا تقاضا تھا۔ جو ان کو چوہڑوں کیساتھ تھی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ومن یتولھم منکم فانہ منھم جو کوئی جس سے محبت کریگا انہیں میں سے ہوگا۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے فرمایا رسول کریم نے المرء مع من احب آدمی اُسکے ساتھ ہوگا جس سے زیادہ محبت رکھتا ہے۔ چونکہ دیوبندی مولوی اور اُن کے پیروکاروں کو چوہڑوں سے زیادہ محبت تھی اسلئے نہ رہ سکے۔ محبت کا اظہار عملی طور پر کر ہی دیا۔ اور اُن کا پکایا ہوا کھانا کھا کر بھائی چارہ قایم کر ہی لیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہاں خوشی کی بات یہ ہے کہ حضور کی پیشگوئی پوری ہوگئی۔ فرمایا رسول کریم نے لا تقوم الساعۃ حتی تلحق قبایل من امتی بالمشرکین (ابو داؤد ترمذی) مشکوٰۃ کتاب الفتن۔ اشعۃ اللمعات جلد چہارم ص۳۱۱ سطر۹۔ یعنی قیامت قایم نہ ہوگی جبتک اس سے پہلے میری امت کے کچھ لوگ مشرکوں سے نہ جا ملینگے۔ سو یہ لوگ اور کانگرسی لوگ مشرکوں میں مل گئے۔ پیشگوئی کامل طور پر پوری ہوگئی۔ اور اب شک وشبہ کوئی نہ رہا۔ اب مسلمانوں کو کوئی افسوس نہیں ہے۔ قدرت الٰہی سے یہ پیشگوئی دیوبندی وہابیوں پر پوری ہوگئی۔ اور جو باقی ہیں وہ دجال کے لشکر کے ساتھ شامل ہو جائینگے۔ حق بحقدار رسید۔

اب یہاں ایک فتوای جو خاص دیوبندی وہابیوں کی نسبت حضرت فاضل ابن فاضل ابن فاضل مولٰنا امام اہلسنت والجماعت شاہ احمد رضا خاں صاحب مجدد مائۃ حاضرہ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ درج کیا جاتا ہے جو ضروری ہے تاکہ مسلمانان اہل سنت والجماعت بالخصوص حضرات احناف کیلئے مزید ارہے۔ وہ حرف بحرف یہ ہے۔

مسئلہ۔ ۲۲ شوال ۱۳۳۹ھ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ کفار کے قسم کے ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک کی تعریف کیا ہے۔ اور صحبت کونسے کفار کی سب سے زیادہ مضر ہے بینوا توجروا۔

الجواب۔ اللہ عزوجل ہر قسم کے کفر اور کفار سے بچائے۔ کافر دو قسم ہیں۔ اصلی اور مرتد اصلی وہ کہ شروع سے کافر اور کلمہ اسلام کا منکر ہے۔ یہ دو قسم ہے۔ مجاہر۔ منافق۔ مجاہر وہ ہے کہ علی الاعلان کلمہ کا منکر ہو۔ اور منافق وہ ہے کہ بظاہر کلمہ پڑھتا اور دل میں منکر ہو۔ یہ قسم حکم آخرت میں سب اقسام سے بدتر ہے۔ ان المنفقین فی الدرک الاسفل من النار۔ بیشک منافقین سب سے نیچے طبقہ دوزخ میں ہیں۔ کافر مجاہر چار قسم ہیں۔ اول دہریہ

کہ خدا ہی کا ہو۔ دوم مشرک کہ اللہ عزوجل کے سوا اور کو بھی معبود یا واجب الوجود جانتا ہے۔ جیسے ہندو بت پرست کہ بتوں کو واجب الوجود تو نہیں مگر معبود مانتے ہیں۔ اور آریہ خود پرست کہ روح اور مادہ کو معبود تو نہیں مگر قدیم وغیر مخلوق جانتے ہیں۔ دونوں مشرک ہیں اور آریوں کو موحد سمجھنا سخت باطل ہے۔ سوم مجوسی آتش پرست۔ چہارم کتابی یہود و نصاریٰ کہ دہریے نہ ہوں۔ انمیں اول تین قسم کی ذبیحہ مردار۔ انکی عورتوں سے نکاح باطل اور قسم چہارم کی عورتوں سے نکاح ہو جائیگا۔ اگرچہ ممنوع اور گناہ ہوگا کافر مرتد وہ ہے کہ کلمہ گو ہو کر کفر کرے اس کی بھی دو قسمیں ہیں مجاہر و منافق۔ مرتد مجاہر وہ ہے کہ پہلے مسلمان تھا پھر علانیہ اسلام سے پھر گیا۔ کلمہ اسلام کا منکر ہو گیا۔ چاہے دہریہ ہو جائے یا مشرک یا مجوسی کتابی کچھ بھی ہو۔ مرتد منافق وہ کہ کلمہ اسلام اب بھی پڑھتا ہے۔ اپنے آپ کو مسلمان ہی کہتا ہے۔ اور پھر اللہ عزوجل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی نبی کی توہین کرتا ہے یا ضروریات دین میں کسی شے کا منکر ہے۔ جیسے آجکل کے وہابی۔ رافضی۔ قادیانی۔ نیچری۔ چکڑالوی۔ جھوٹے صوفی کہ شریعت پر ہنستے ہیں۔ حکم دنیا میں سب سے بدتر مرتد ہیں۔ اس سے جزیہ نہیں لیا جا سکتا۔ اسکا نکاح کسی مسلم کافر یا مرتد اسکے ہم مذہب ہوں یا مخالف مذہب غرضیکہ انسان کسی سے نہیں ہو سکتا جس سے ہوگا محض زنا ہوگا مرتد مرد ہو یا عورت مرتدوں میں سب سے بدتر مرتد منافق ہے۔ یہی وہ ہے کہ اس کی صحبت ہزار کافر کی صحبت سے زیادہ مضر ہے۔ کہ یہ مسلمان بنکر کفر سکھاتا ہے۔ خصوصاً وہابیہ خصوصاً دیوبندیہ کہ اپنے آپکو خاص اہلسنت والجماعت کہتے۔ حنفی بنتے چشتی نقشبندی بنتے نماز روزہ ہمارا سا کرتے۔ ہماری کتابیں پڑھتے پڑھاتے اور اللہ اور رسول کو گالیاں دیتے ہیں۔ یہ سب سے بدتر زہر قاتل ہیں۔

ہوشیار! خبردار! مسلمانو!!! اپنا دین و ایمان بچاتے ہوئے کہو۔

فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین۔ واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ بمحمدن المصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

بلفظہ۔ کتاب احکام شریعت مطبوعہ مطبع حسنی بریلی صفحہ ۷۵-۷۶-۷۷ قطعہ تاریخ من مولف

کیا ہی قدرت ہے خدا کی جوان جلد بوڑھے ہو گئے۔ جو سفید و صاف تھے وہ بھی دھوبڑے ہو گئے
ارسیوں کو نخوں پہ جو رکھتے تھے اپنی مخملیں۔ آج کل ان کیلئے اب چھوٹے موٹے ہو گئے
ہاں جب سنجر نے تاریخ ہاتف نے کہا۔ فاضل وہابی دیوبندی مشرک گرجوٹے ہو گئے ۱۳۴۷